سوال

سب سے پہلے تو میں لوگوں کو قیمتی معلومات مہیا کرنے پر آپ کی قدر کرتی ہوں اللہ تعالی آپ کو اس کار خیر کی جزا عطا فرمائے ،مجھے یہ معلوم ہے کہ ہر سوال کا جواب فی الفور نہیں مل سکتا ، لیکن اس کے باوجود میں نے اس موضوع کو بہت تلاش کیا ہے لیکن مجھے اپنے سوال کا جواب ابھی تک نہیں ملا ، اس پر مستزاد یہ کہ جس طرح میرے والدین اسلام کو سمجھتے ہیں اس طرح کی معلومات مجھے نہیں مل رہیں ۔ میں کینڈا میں پیدا ہوئی ہوں اور ان قلیل سی لڑکیوں میں شامل ہوتی ہوں جو اسلامی تعلیمات کو مزید حاصل کرنا چاہتی ہیں ، لیکن افسوس کہ میں ابھی تک بہت سی اسلامی معلومات سے جاہل ہوں حالانکہ یومیہ دین پر عمل کرتی ہوں ۔ مختصر طور پر گزارش ہے کہ مجھے ایک مشکل درپیش ہے ، میں انیس برس کی ہوں اور ایک لبنانی شخص نے میرے ساتھ منگنی کی ہے ، منگنی کے بعد یہ انکشاف ہوا کہ ماضی میں شادی سے قبل اس کے بہت ساری لڑکیوں سے تعلقات رہے ہیں ۔ میں طبعی طور پر سمجھتی ہوں کہ ہمارے دین اسلام میں ایسا کرنا بہت ہی بڑی غلطی ہے ، اب مجھے یہ فیصلہ کرنا ہے کہ میں اس شخص سے شادی کروں یا انکار کردوں ، میرا ذاتی طور پر تو یہ خیال ہے کہ ایسے شخص سے مرتبط نہ ہوا جائے ، لیکن میرے خاندان والے یہ کہتے ہیں کہ اسے معاف کردو اور اس سے درگزر کرو ، اس میں آپ کی کیا رائے ہے ؟ کیا ایسے شخص سے میری جیسی لڑکی کا شادی کرنا صحیح ہے اگرچہ اس کا ماضی خراب ہی رہا ہو ؟ مجھے اسلامی معلومات کے حصول میں بہت ہی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے جبکہ بعض اوقات کتابیں بھی میرے سوالات کے جواب دینے سے قاصر ہوتی ہیں ، میں آپ کا وقت لینے پر ایک آپ کی شکر گزار ہوں ۔

جواب

الحمد للہ

اول : سب سے پہلے تو ہم اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ آپ نے جو اچھے کلمات کہے ہیں اس پر آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے ، ہم آپ کے مکمل سوال کے جواب نہ دے سکنے پر معذرت خواہ ہیں ۔

آپ کے متعلق جو سوال ہے اس کے بارہ میں ہم آپ سے یہ گزارش کریں گے کہ : جس شخص نے آپ سے منگنی کی ہے اس کی موجودہ حالت دیکھی جائے گی نہ کہ ماضی کے حالات ، ہم یہ دیکھیں گے کہ آیا وہ اس وقت اللہ تعالی کے فرائض کی ادائیگی کر رہا ہے کہ نہیں مثلا نماز پنجگانہ ، وغیرہ کی ادائیگی کرتا ہے کہ نہیں ۔

اور اسی طرح وہ حرام کاموں اور جن سے شریعت اسلامیہ نے منع کیا ہے وہ رکتا ہے کہ نہیں ، اور اس نے اپنے ماضی میں جو کچھ حرام کا ارتکاب کیا ہے اس سے توبہ کی ہے کہ نہیں ؟

اگر تو اللہ تعالی کے حقوق کی ادائیگی کر رہا ہے اور اس سے شادی کرنے میں بھی یہی چیز مطلوب ہے کہ اس کا دین ہمیں پسند آئے جس کے بارہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی حکم دیتے ہوئے فرمایا ہے :

(جب تمہیں کوئی ایسا شخص شادی کا پیغام دے جس کے دین اور اخلاق کو تم پسند کرتے ہو تو اس کی شادی کردو ، اگر ایسا نہیں کروگے تو زمین میں وسیع و عریض فتنہ بپا ہو جائے گا) سنن ترمذی حدیث نمبر (1004) صحیح الجامع (270) میں اسے حسن کہا گیا ہے ۔

اور اپنے ماضی سے توبہ کرنے اور اپنے کیے پر ندامت کا اظہار کرنے والے اور معصیت اور گناہ کو ترک کردینے والے شخص کے ماضی کو کنگالا جائز نہیں بلکہ اس کے ماضی پر پردہ ڈالنا چاہیے ۔

کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(جس نے اپنے کسی مسلمان بھائی کی دنیا میں پردہ پوشی کی اللہ تعالی اس کی آخرت میں پردہ پوشی فرمائے گا) مسند احمد صحیح الجامع (6287) میں اس حدیث کو صحیح قرار دیا گیا ہے ۔

لیکن جب کوئی شخص فاسق وفاجر اورنافرمان اورلپنے سابقہ تعلقات پر ابھی تک قائم ہواوراس سے توبہ نہ کی ہو تولیسے شخص سے مطلقا شادی کرنے پر آپ موافقت نہ کریں اور رضامندی کا اظہار نہ کریں ۔

کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

زانی مرد زانیہ یا مشرکہ عورت کے علاوہ کسی اور سے نکاح نہیں کرتا اورزنا کار عورت بھی زانی یا مشرک مرد کے علاوہ کسی اور سے شادی نہیں کرتی ، اورایمان والوں پر یہ حرام کردیا گیا ہے النور (3) ۔

ابن کثیر رحمہ اللہ تعالی اس کی تفسیر میں کہتے ہیں :

اور مؤمنوں پر یہ حرام کردیا گیا ہے یعنی : زنا کار عورتوں یا پھر عفت و عصمت کی مالکہ عورتوں کا فاسق فاجر مردوں سے شادی کرنا حرام کردیا گیا ہے ۔

اس بنا پر امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ تعالی نے کہا ہے کہ :

عفت و عصمت کے مالک مرد کا زانی عورت سے جب تک وہ اپنی فحاشی پر قائم ہے نکاح صحیح نہیں اسے توبہ کا کہا جائے اگروہ توبہ کرلے توپھر اس سے نکاح کرنا صحیح ہوگا لیکن اگروہ توبہ نہیں کرتی تواس سے نکاح جائز نہیں ہوگا ۔

اوراسی طرح عفت و عصمت آزاد عورت کی کسی فاجر زانی شخص سے شادی جائز نہیں حتی کہ وہ اس سے صحیح طور پر توبہ نہ کرلے ، اس لیے کہ اللہ تعالی کا فرمان ہے : اور یہ مؤمنوں پر حرام کردیا گیا ہے ۔

لیکن اگروہ توبہ کرلے تواس نکاح کرنا صحیح ہے ۔ انتہی ۔

فاجر اورزانی سے نکاح کرنے پر جو کچھ فساد اوربدبختی اور تنقید مرتب ہوگی وہ کسی سے مخفی اور چھپی نہیں ہے ۔

یہ بہت ہی زیادہ ہوتا ہے کہ کسی شخص کے بارہ میں حقیقت اوراس کی عفت و عصمت کا ادارک ایک صعب اور مشکل معاملہ ہے اوراس کی حالت کا صحیح ادراک نہیں ہوتا ، لیکن اس کے بارہ میں تحقیق کرنا اورپوچھنے اور کسی سے مشورہ لینے اورحالت معلوم کرنے کی کوشش کرنے کے ساتھ ساتھ اللہ تعالی سے دعا اورالتجا کرنے سے اس موضوع سے نکلا جاسکتا ہے ۔

ہم اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ آپ کے لیے خیر وبھلائی اختیار کرے اورآپ کو توفیق عطا کرے اورراہنمائی فرمائے ، اورہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی رحمتوں کا نزول فرمائے ۔

واللہ اعلم .

اسلام سوال وجواب

2528